فون نمبر ۹

REGD No L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۱۱ تبوک ۱۳۳۸ ہش ۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۲۱۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

آج صبح پہلے تو طبیعت اچھی رہی ۔ مگر پھر بعد میں اعصابی ضعف کی تکلیف شروع ہوگئی

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔ ربوہ

ربوہ ۱۰ ستمبر بوقت پونے دس بجے صبح

کل ساڑھے بارہ بجے تک حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی ۔ اس کے بعد اعصابی بے چینی اور گھبراہٹ شروع ہوگئی ۔ جو شام تک رہی ۔ کل بائیں ٹانگ میں درد کی شکایت بھی فرماتے رہے ۔ رات نیند اچھی آگئی آج صبح طبیعت اچھی تھی ۔ مگر نصف گھنٹے سے اعصابی ضعف کی تکلیف شروع ہے ؛

احباب جماعت ہر وقت اپنے رب کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں ۔ تا وہ قادر و شافی خدا اپنی خاص قدرت سے حضور کو کامل شفاعطا فرمائے ۔ اور صحت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے ۔ آمین

خاکسار ۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت پونے دس بجے صبح ۔ ربوہ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

بھارت سے نوّے ہزار مربع کلومیٹر علاقے کی واپسی کا مطالبہ

پنڈت نہرو کے نام چینی وزیر اعظم مسٹر چو این لائی کا مکتوب

پیکنگ ۱۰ ستمبر ۔ کل کمیونسٹ چین نے اس مہر سکوت کو توڑ دیا ۔ جو اس نے گزشتہ چند ہفتوں سے چین اور بھارت کے سرحدی تنازعات پر لگا رکھی تھی ۔ چنانچہ ۸ ستمبر کو مسٹر چو این لائی وزیر اعظم چین نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے نام ایک مکتوب روانہ کرکے سرحدوں کی عام صورت حال کے بارے میں حکومت چین کے زاویہ نگاہ کی وضاحت کی ہے۔

اس مکتوب میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے چینی تبت سے متعلق اپنے مطالبات منوانے کے لئے طاقت کا جو استعمال شروع کر رکھا ہے ۔ یا اس سلسلے میں اس کی طرف سے جو دباؤ ڈالا جا رہا ہے ۔ وہ بے حد افسوسناک ہے ۔ مکتوب میں کہا گیا ہے ۔ کہ بھارت کی طرف سے جارحانہ اقدامات کا یہ طرز عمل ویسا ہی ہے ۔ جیسا برطانیہ تبت کے معاملہ میں ہمیشہ اختیار کیا کرتا تھا ؛

(باقی صفحہ ۸ پر)

جنرل تھمیہ شیلانگ جا رہے ہیں

نئی دہلی ۱۰ ستمبر ۔ بھارتی بری فوج کے چیف آف سٹاف جنرل کے ایس تھمیہ اتوار کو شیلانگ پہنچ کر تبت سے ملحقہ ہندوستان کی سرحد کے دفاعی مسائل پر فوجی حکام سے گفتگو کریں گے ۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ شیلانگ شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کا انتظامی ہیڈ کوارٹر ہے ۔ اس سارے سرحدی علاقے کو بھارتی فوج کے کنٹرول میں دیا جا چکا ہے ۔ اور لانگ جو وغیرہ علاقوں پر بھارتی فوج ابھی تک قابض ہے ۔

قانون کمیشن کی رپورٹ آج پیش ہوگی

کراچی ۱۰ ستمبر ۔ قانونی اصلاحات کمیشن کے چیئرمین مسٹر جسٹس ایس ۔ اے رحمٰن آج صبح ایوان صدر میں جنرل محمد ایوب خاں کو کمیشن کی رپورٹ پیش کر رہے ہیں ؛

عید کی قربانیوں کے متعلق تحقیقی رسالہ

آجکل عید الاضحیٰ کی قربانیوں کے متعلق پاکستان میں بلکہ بعض بیرونی ممالک میں بھی کافی زور و شور سے بحث جاری ہے ۔ اور بعض مسلمان علماء کرام بھی اس مسئلہ میں ایک دوسرے سے اختلاف کر رہے ہیں۔

سو اس مسئلہ کی اہمیت اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر اس موضوع پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے کا تحریر فرمودہ ایک علمی مضمون رسالہ کی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے یہ مضمون اولاً ۱۹۵۰ء میں الفضل کی متعدد اشاعتوں میں شائع ہوا تھا ۔ مگر اب اسے زیادہ مکمل صورت دے کر اور بعض حوالہ جات زیادہ کرکے رسالہ کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے ۔ جو دوست یا جماعتیں اس رسالہ کو خریدنا چاہیں وہ بہت جلد نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کو اطلاع دے کر اپنے لئے اس کی مناسب تعداد ریزرو کروالیں ۔ انشاء اللہ اس رسالہ کی اشاعت غیر احمدی اصحاب میں بھی بہت مفید ثابت ہوگی ۔ توسیع اشاعت کے خیال سے اس کی قیمت صرف دو آنے فی کاپی مع محصول ڈاک رکھی گئی ہے ۔ اور پچاس یا اس سے زیادہ کاپیوں کے خریداروں کو مزید رعایت دی جائے گی ۔ رسالہ کا حجم غالباً ۳۶ صفحے ہوگا

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

کراچی میں دو سابق نائب وزراء گرفتار

کراچی ۱۰ ستمبر ۔ کل رات سابق ری پبلکن پارٹی کے دو لیڈر خواجہ مظفر الحق اور مسٹر اسمٰعیل براہی اور پاکستان شیل آئل کے ایک ملازم مسٹر اسلم مراد کو گرفتار کر لیا گیا ۔ خواجہ مظفر الحق اور مسٹر اسمٰعیل براہی مغربی پاکستان کے نائب وزیر رہ چکے ہیں ۔ انہیں سکیورٹی آف پاکستان ایکٹ کی دفعہ ۳ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے ۔ اور تین ماہ تک نظر بند رکھا جائے گا ؛

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۹ء

خدمت اسلام

(۲)

معاصر مذکور نے ایک اور اچھوتا نکتہ بھی ایجاد کیا ہے۔ چنانچہ ہمیں ذرا ہیلے لکھتا ہے:۔

"کفر دون کفر" کی اصطلاح کا استعمال یہاں بالکل بے محل ہے۔ ترک صلوٰۃ اور شے ہے اور انکار نبوت اور شے کسی مدعی نبوت کا انکار شرعی اصطلاح میں وہ کفر ہے جسے کفر دون کفر نہیں بلکہ خالص کفر کہتے ہیں۔ اب جو لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی و رسول مان چکے ہیں۔ وہ مجبور ہیں۔ کہ ان مسلمانوں کو کافر سمجھیں۔ جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر تو ایمان لائے ہیں۔ مگر مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی و رسول نہیں مانتے"۔

دوسروں کے صحیح موقف کو سمجھے بغیر اعتراض کرنے کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ معاصر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ احمدی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صرف نبی نہیں مانتے۔ وہ آپ کو "امتی نبی" مانتے ہیں۔ اور یہی آپ کا دعوےٰ ہے۔ صرف نبی اور امتی نبی میں یہ فرق ہے کہ امتی نبی "امت محمدیہ" کا ہی ایک فرد ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے اور اس کے ماننے والوں کے علاوہ بھی ایسے لوگ ہیں جو امت محمدیہ میں داخل ہیں۔ جس طرح متعمداً نماز نہ پڑھنے والے بھی امت محمدیہ میں داخل ہیں۔ اس سے باہر نہیں۔ اسی طرح جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں مانتے۔ وہ امت محمدیہ میں داخل ہیں۔ اس سے باہر نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ احمدی تمام مسلمانوں کے لئے جس میں ہر فرقہ کا مسلمان شامل ہے ہمیشہ مسلمان کا لفظ ہی استعمال کرتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہر انسان جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا قائل ہے۔ خواہ وہ عملاً اسلام کی کسی بات پر عامل نہ ہو۔ اصطلاحاً مسلمان اور امت محمدیہ کا ایک فرد ہے لیکن ایسا انسان اسلام پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے خارج از اسلام ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ کفر دون کفر کا ارتکاب کرتا ہے۔ خارج از امت اور خارج از اسلام کے فرق کو سمجھ لیا جائے تو بات ختم ہو جاتی ہے:۔

اس اصول کا استنباط صرف حدیث سے ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ قرآن کریم سے بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ سورۂ صف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

یا ایہا الذین آمنوا
ھل ادلکم علی
تجارۃ تنجیکم من
عذاب الیم۔ تومنون
باللہ ورسولہ
(سورۂ صف)

یہاں خطاب عام ہے ان تمام لوگوں کو جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ سب لوگ اصطلاحاً مسلمان ہیں۔ اور امت محمدیہ میں داخل ہیں۔ مگر حقیقتاً اور عملاً اسلام سے خارج ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ کیونکہ تم محض نام کے مسلمان ہو۔ حقیقی مسلمان نہیں۔ جب تک تم حقیقی ایمان نہیں لاؤ گے یعنی اسلام پر عملاً ایمان نہیں لاؤ گے۔ تو مسلمان ہوتے ہوئے بھی اسلام سے خارج ہو۔ اور عذاب الیم سے نجات نہیں پا سکتے۔ جس کی مسلمان کے لئے عذاب الیم کی وعید ہے۔ کیا وہ خارج از اسلام نہیں؟

بے شک ایک شخص جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ امت محمدیہ سے خارج ہے۔ لیکن جو شخص آپ پر ایمان لاتا ہے۔ لیکن اسلام پر عمل نہیں کرتا۔ وہ کفر دون کفر کا مرتکب ہے۔ اور خارج از اسلام ہے۔ مگر خارج از امت محمدیہ نہیں۔ اسی طرح جو شخص امت محمدیہ میں ہو کر "امتی نبی" پر ایمان نہیں لاتا وہ امت محمدیہ سے خارج نہیں۔ لیکن چونکہ وہ ان لوگوں کے نزدیک جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اسلام کے ایک اہم رکن پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ ان کے نزدیک خارج از اسلام ہے۔ خارج از امت محمدیہ نہیں۔ اور اس کے ساتھ اسلامی حکومت مسلمانوں کا سا ہی سلوک کریگی۔ کیونکہ وہ از روئے قرآن کریم تو آیہ صف کے الفاظ یا ایہا الذین آمنوا کے حصر میں ہے:۔

اگر معاصر میں ایمان کی رمق باقی ہے تو ہمیں توقع کرنی چاہیئے۔ کہ وہ آئندہ جماعت احمدیہ کی طرف ایسے عقائد منسوب کرنے کی جسارت نہیں کرے گا۔ جو اس کے نہیں ہیں اور نبی اور "امتی نبی" کا جو امتیاز یہاں پیش کیا گیا ہے۔ آئندہ بات کرتے وقت اس کا ضرور لحاظ رکھے گا۔

باقی رہے "پیغام صلح" والے تو معاصر کو یقین کرنا چاہیئے۔ کہ پیغامی بھی یہ انکار نہیں کر سکتے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امتی نبی ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ وہ بیچارے صرف احساس کمتری کی وجہ سے اس کی غیر ضروری تاویل کرتے ہیں۔ حالانکہ شریعت اسلامیہ میں "نبوت فی الامت" ایک مسلمہ مسئلہ ہے جس کا اعتراف شروع ہی سے مسلمان کرتے آئے ہیں۔ اور شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی علیہ الرحمۃ سے لے کر حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی علیہ الرحمۃ تک نے بالبداہت کیا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ اگر اسلامی فرقے ایک دوسرے کے عقائد صحیح طور پر سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور ایک دوسرے پر ایسے عقائد کا الزام نہ لگائیں۔ جو اس کے نہیں ہیں۔ تو باہمی تنازعات صفر کی حد تک پہونچ سکتے ہیں۔ اور اپنے اختلافی مسائل کے باوجود تمام مسلمان فرقے اپنی اپنی جگہ اسلام اور ملک کی خدمت بجا لا سکتے ہیں اور پاکستانی مسلمان ایک متحدہ سیاسی قوم کی صورت اختیار کر سکتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ جن لوگوں کے پیش نظر "سچائی" معلوم کرنا نہیں ہوتا۔ اور وہ صرف دوسروں پر اعتراض برائے اعتراض کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں جس سے ان کی غرض دوسروں کی محض تخفیف ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ استدلال سے گریز کرتے ہیں۔ اور خواہ کتنے محکم دلائل بھی ان کے سامنے پیش کئے جائیں۔ اور وہ فی الواقعہ لاجواب بھی ہو جائیں پھر بھی ان دلائل کو نظر انداز کر کے اپنی ہی رٹتے چلے جاتے ہیں:۔ (باقی)

منجدھار کے ہے ساتھ ابھی کھیلنا مجھے

مطرب سنا دے ایسا کوئی زمزمہ مجھے
اک تار جو بنا دے ترے ساز کا مجھے

کعبہ بھی بتکدہ بھی نہیں اس جہان میں
پہنچا دیا ہے تُو نے کہاں ساقیا مجھے

مجھ کو کوئی یہ چاندنی راتوں سے پُوچھ دے
ہوجاتا ہے یہ چاندنی راتوں میں کیا مجھے

ساقی نہیں جو جام بھرے پُوچھ پُوچھ کر
میخوار ہی نہیں ہے کہے جو پلا مجھے

جا ناخدا۔ خدا کرے ساحل تجھے نصیب
منجدھار کے ہے ساتھ ابھی کھیلنا مجھے

جس نے کیا بہار میں دامانِ گُل کو چاک
نغمہ سکھا گئی وہی بادِ صبا مجھے

جی بھر کے جس میں گیت محبت کے گا سکوں
تنویر لا دے ایسی کہیں سے فضا مجھے

وزیراعظم غانا (مغربی افریقہ) ڈاکٹر نکروما اور انکے رفقاء کو

احمدیہ مشن لائبیریا کی طرف سے تبلیغ اسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت اور اسلام کے مختلف پہلوؤں پر انگریزی لٹریچر کی پیشکش

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری۔ انچارج لائبیریا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

گذشتہ ایام میں لائبیریا گورنمنٹ کی دعوت پر غانا مغربی افریقہ کے وزیراعظم ڈاکٹر کوامی نکروما اور ان کی کابینہ کے بعض دوسرے وزراء خیرسگالی دورے پر ایک ہفتہ کے لئے جمہوریت لائبیریا کے دارالحکومت منروویا میں تشریف لائے۔ لائبیریا کے مشہور قصبہ سانوکویلے میں بھی ایک اہم پولیٹیکل کانفرنس کا پریذیڈنٹ ٹب مین کی طرف سے انتظام کیا گیا تھا جس میں آزاد مغربی افریقہ کے تینوں بڑے لیڈروں ڈاکٹر نکروما پریذیڈنٹ ولیم ٹب مین اور گنی کے پریذیڈنٹ ٹورے اور دیگر سرکردہ لیڈروں نے حصہ لیا۔ غیر آزاد افریقن ممالک کی مکمل آزادی کے جلد از جلد حصول کے سلسلے میں ضروری تجاویز پر غور کیا۔ اور کئی اہم فیصلے اور ریزولیشن پاس کئے۔ نیز ان ممالک کی حصول آزادی کی جد وجہد میں ہر ممکن امداد کرنے کا اعلان کیا۔ اور نہ صرف فرانس کی الجزائر وغیرہ میں موجودہ غیر منصفانہ اور ظالمانہ پالیسی کی مذمت کی۔ اور اس کے خلاف احتجاج کیا بلکہ افریقہ کے صحرائے اعظم میں فرانس کے ایٹم بم وغیرہ کے تجربات کرنے کے حالیہ فیصلہ کے خلاف بھی پرزور احتجاج کیا۔ اور اس بارہ میں فرانس کے اس جواب کو نامعقول قرار دیا گیا کہ صحرا کے جس حصہ میں یہ تجربات کئے جائیں گے وہ منروویا سے ۹۰۰ میل دور ہے۔ اور صحرا کے اس حصہ میں کئی سو میل تک کوئی جاندار چیز نہیں رہتی پریذیڈنٹ لائبیریا نے یہ واضح کیا کہ لائبیریا خواہ اس جگہ سے دور ہو یا نزدیک سوال لائبیریا کی حفاظت کا نہیں ہے۔ بلکہ افریقہ کے ہر حصہ اور ہر جاندار اور غیر جاندار چیز کی حفاظت وحمایت کرنا ہر غیرتمند افریقن کا فرض ہے۔ نیز جن مقاصد کے پیش نظر یہ تجربات کئے جا رہے ہیں۔ وہ یقیناً امن عالم کے لئے مضر اور تباہ کن ہیں۔

اس ایک ہفتہ کے دوران میں منروویا میں خوب چہل پہل رہی اور سرکاری تقاریب اور فوجی مظاہرات اور گنی اور غانا سے آئے ہوئے مہمانوں کی وجہ سے بہت رونق رہی۔ شہر میں تینوں آزاد ملکوں کے جھنڈوں اور قومی شعار اور عام جھنڈیوں سے اکثر بازاروں کو آراستہ کیا گیا تھا۔

اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احمدیہ مشن لائبیریا کی طرف سے ان افریقن لیڈروں اور خاص کر وزیراعظم غانا اور انکے ساتھیوں کو ایک تفصیلی چٹھی کے ذریعہ خوش آمدید کہا گیا جس میں علاوہ ان کی لائبیریا آمد پر خوشی اور مسرت کے اظہار کے انہیں اسلام کی تعلیم سے آگاہ کرتے ہوئے اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی۔ نیز ان کے مطالعہ کے لئے انگریزی زبان میں اسلام اور احمدیت پر چند ضروری کتب انہیں تحفۃً پیش کر کے ان سے ان کے گہرے مطالعہ کی درخواست کی گئی۔

چنانچہ انہوں نے ہماری اس چٹھی اور اسلامی لٹریچر کے تحفے کو شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اور واپس غانا پہنچ کر بذریعہ ڈاک بھی شکریہ کا خط لکھا اور اس امر کا اظہار کیا کہ وہ ہماری طرف سے پیش کردہ اسلام کے پیغام اور لٹریچر کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ذیل میں ان کے نام اپنے ایڈریس اور ان کی طرف سے اس کے جواب کا خلاصہ قارئین الفضل کے ملاحظہ کے لئے پیش کیا جاتا ہے :۔

"دی رائٹ آنریبل جناب ڈاکٹر کوامی نکروما وزیراعظم حکومت غانا"

جناب عالی آپ کے اور آپ کی وزارت کے دوسرے ممبران کی لائبیریا آمد کے خوشکن اور پرمسرت موقعہ پر ہم ممبران جماعت احمدیہ لائبیریا آپ سب کو نہایت خلوص دل سے خوش آمدید کہتے اور اپنے مخلصانہ جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ کے محبوب ملک کے دیگر اسلامی ممالک کے ساتھ مضبوط اور خوشگوار تعلقات کے پیش نظر نیز اس بناء پر کہ غانا کے مختلف علاقوں میں ہزارہا باشندے باقاعدہ احمدیہ جماعت میں شامل ہیں ہم ممبران جماعت احمدیہ لائبیریا آپ کے یہاں تشریف لانے کی خوشی میں آپ کی خدمت میں مذہب اسلام یتاریخ اسلام اور احمدیہ موومنٹ پر ذیل کی ضروری کتب تحفۃً پیش کرتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ آپ ضرور ہمارا یہ تحفہ قبول فرماتے ہوئے ان کا گہری دلچسپی اور غور سے مطالعہ فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ آپ کے علم اور روحانی تجربات میں یہ لٹریچر نمایاں زیادتی کا موجب ہوگا۔ لٹریچر کی تفصیل یہ ہے :۔

۱:۔ اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی۔
۲:۔ دیباچہ قرآن کریم انگریزی۔
۳:۔ لائف آف محمد۔
۴:۔ مغربی افریقہ میں اسلام۔
۵:۔ حضرت نبی کریم صلعم کا اسوۂ حسنہ
۶:۔ آٹھ ہزار قیمتی جواہر پارے۔
۷:۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔
۸:۔ قرآن کریم اور دیگر مذہبی کتب کے اقتباسات۔
۹:۔ عرب قوم کی مختصر تاریخ۔
۱۰:۔ بیرونی ممالک میں ہمارے مشن۔

جماعت احمدیہ کی تبلیغی مہمات اور سرگرمیوں سے تو آپ پہلے ہی اچھی طرح واقف ہوں گے۔ کیونکہ خود آپ کے وطن غانا کے تقریباً ہر علاقہ میں گذشتہ تیس چالیس سال سے احمدیہ مراکز جماعتیں مساجد اور تعلیمی ادارے مضبوطی سے قائم ہیں اور سالٹ پانڈ میں جو کہ غانا میں جماعت احمدیہ کا مرکز ہے خدا کے فضل سے ایک ایسی شاندار اور خوبصورت احمدیہ مسجد موجود ہے۔ جو کہ نہ صرف اسلامی فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے بلکہ غانا کی چند نہایت ہی اعلیٰ ترین مذہبی عمارتوں اور عبادتگاہوں میں شمار ہوتی ہے۔

کماسی میں بھی احمدیہ مشن خدا کے فضل وکرم سے روزافزوں ترقی پر ہے اور اپنی تعلیمی اور تبلیغی مہمات کامیابی سے سر کر رہا ہے۔ وہاں کا احمدیہ تعلیم الاسلام کالج خدا کے فضل سے دن بدن زیادہ سے زیادہ مقبول عام ہو رہا ہے۔ سویڈرو کے علاقہ میں احمدیہ عربک کالج بھی کامیابی سے چل رہا ہے۔ اور غانا کے انگریزی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو قرآن کریم عربی زبان اور اسلامیات سے مکمل طور پر آشنا کرنے کے لئے اس کا سٹاف ایسے ماڈرن کورس اور پروگرام پر عمل پیرا ہے کہ اس کالج کے فارغ التحصیل نوجوان مستقبل قریب میں اسلام کے بہترین مبلغ اور عربی زبان کے ٹرینڈ ٹیچر بن کر وہاں سے عملی دنیا میں قدم رکھیں گے۔

عربی زبان کی اہمیت

گو عربی زبان کو آج مغربی افریقہ کے لئے شائد ضروری نہ سمجھا جائے بلکہ مستقبل

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سلسلہ احمدیہ کشف حقائق کے لئے قائم ہوا ہے

"مَیں بار بار اس امر کی طرف ان لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو کشفِ حقائق کے لئے قائم کیا ہے کیونکہ بدوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا اور مَیں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعہ اسلام کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو۔ جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کیلئے مامور کیا ہے اسلئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر۔ (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۱ء)

قریب میں افریقہ کے تمام ممالک کو ایک دوسرے کے قریب کرنے اور ان میں باہمی ربط و اتحاد اور ایک قسم کا فیڈریشن قائم کرنے میں عربی زبان نہایت مفید و ممد ثابت ہوگی۔ بلکہ یہی ایک زبان ہے جو کہ آئندہ یونائیٹڈ سٹیٹس آف افریقہ کے قیام کی صورت میں تمام براعظم افریقہ کی مشترکہ اور سرکاری زبان کے طور پر استعمال ہونے کی اہلیت رکھتی ہے۔ ورنہ ظاہر ہے کہ انگریزی یا فرنچ کسی صورت میں بھی افریقہ کی عام اور آفیشل زبان نہیں ہو سکتیں۔ موجودہ حالات میں بھی عربی زبان افریقہ کے تقریباً ہر علاقہ میں استعمال ہوتی ہے۔

نمایاں خصوصیت

جیسا کہ آپ جانتے ہیں جماعت احمدیہ ایک تبلیغی جماعت ہے۔ اور خدا کے فضل سے دنیا کے ہر حصے اور ہر طبقہ و مذہب اور قوم کے لوگ اس جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اسے اب ایک عالمی حیثیت حاصل ہو چکی ہے اس جماعت کی یہ ایک نمایاں خصوصیت ہے کہ دنیا کے تمام فرقہائے اسلام میں سے صرف یہی ایک ایسی منظم و متحد جماعت ہے جو کہ افریقہ کے تمام علاقوں میں منظم طور پر اپنے افریقن بھائیوں کی مذہبی، تعلیمی اور ثقافتی بہتری اور ترقی کے لئے کوشاں اور ہمہ تن مصروفِ عمل ہے۔ دوسرے ممالک تو علیحدہ رہے۔ صرف مغربی افریقہ میں ہی یہ جماعت اپنے خرچ پر عرصہ دراز سے سیکنڈری مسلم سکول چلا رہی ہے۔ جن سے مسلم اور غیر مسلم بلاتفریق برابر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

احمدیت اسلام کا دوسرا نام

آپ کی اطلاع کے لئے یہاں یہ ذکر کر دینا بھی غیر موزوں نہ ہوگا کہ احمدیہ موومنٹ کوئی نیا مذہب نہیں ہے بلکہ اس کا واحد مقصد اسلام کی تعلیم و تمدن کو اطراف عالم میں قائم کرنا اور پیغام رسالت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلائل معقولہ و منقولہ کے ساتھ زمانہ حال کی ضروریات کے مطابق باحسن طریق دنیا کے سامنے پیش کرنا اور ہر فرد بشر تک پہنچانا ہے۔ اس لحاظ سے احمدیت اور اسلام میں ایک رائی بھر بھی فرق نہیں بلکہ اسلام احمدیت ہے۔ اور احمدیت اسلام۔

مساوات و اخوت کا عملی نمونہ

اس وقت تک خدا کے فضل سے یورپ، افریقہ اور ایشیاء و امریکہ وغیرہ کے تقریباً ہر گوشے میں احمدیہ جماعت کے تبلیغی مراکز اور مسجدیں قائم ہو چکے ہیں۔ امریکہ و افریقہ کے ان علاقوں میں جہاں کہ عیسائیت اور یورپین تمدن کے حامیوں اور اجارہ داروں کو کیا بلحاظ افراد اور کیا بلحاظ اقوام کے سفید اور رنگ دار یا کلرڈ لوگوں میں باہمی اخوت و محبت کے تعلقات قائم کرنے اور بلحاظ انسانیت ہر ایک میں برابری اور مساوات کے احساسات پیدا کرنے میں ناقابل حل مشکلات پیش آ رہی ہیں اور وہ بہت بری طرح فیل ہو چکے ہیں۔ وہاں خدا کے فضل سے انہیں علاقوں کے رہنے والے سفید و سیاہ لوگ احمدیت کے ذریعہ حلقہ بگوش اسلام ہو کر حقیقی مساوات اور "فاصبحتم بنعمتہ اللہ اخوانا" کا صحیح نمونہ پیش کرتے اور اسلامی برادری اور محبت کے جذبات سے لبریز ہیں اور ایک ہی صف میں کندھے سے کندھا ملا کر دن میں پانچ مرتبہ کھڑے ہو کر ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں۔

موعود اقوام عالم

احمدی اور غیر احمدی مسلمانوں میں فرق صرف اتنا ہے کہ ہم احمدی مسلمان اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ وہ موعود اقوام عالم جس کے آخری زمانے میں ظہور کی پیشگوئی تقریباً ہر مذہب کی مقدس کتب میں پائی جاتی ہے اور جس کا انتظار ہر مذہب و ملت کے لوگ بڑی شدت سے کر رہے ہیں۔ وہ موعود مصلح عالم اور مسیح و مہدیٔ زمان حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے وجود میں اللہ تعالیٰ نے دنیا کی روحانی ہدایت و رہنمائی کے لئے ظاہر فرما دیئے ہیں۔

مسیح ناصری کی آمد سے مراد

حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کسی نئے مذہب یا نئی شریعت کی بنیاد رکھنے نہیں آئے۔ بلکہ اسلام کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور رائج کرنے اور قرآن کریم کی سچائی اور حقانیت ظاہر کرنے اور اس ابدی شریعت کی حکومت لوگوں کے دلوں پر قائم کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

عیسائی حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی آمد ثانی کے مدتوں سے بڑی بے تابی سے منتظر ہیں۔ حالانکہ مسیحؑ کی آمد ثانی کی پیشگوئی مسیح کے اپنے اقوال کے مطابق حضرت مرزا صاحب مسیح موعودؑ کی آمد سے پوری ہو چکی ہے جو کہ عیسائی دنیا کی رہنمائی کے لئے بطور مثیل مسیح ناصری اس کی خو بو اور سپرٹ اور انہیں حالات میں اسی قسم کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ظاہر ہوئے ہیں جن کے لئے خود حضرت مسیح ناصریؑ آج سے تقریباً پونے دو ہزار سال قبل ظاہر ہوئے تھے۔

مسیح ناصری کشمیر میں

حضرت مرزا صاحب نے ظاہر ہو کر دلائل عقلیہ و نقلیہ اور خود بائیبل اور قرآن کریم سے روز روشن کی طرح ثابت کر دیا ہے کہ مسیح ناصری علیہ السلام کسی وقت بھی آسمان پر نہیں اٹھائے گئے تھے بلکہ انہوں نے ۱۲۰ سال کی عمر پا کر کشمیر میں طبعی موت سے وفات پائی تھی اور ان کی دوبارہ آمد کی پیشگوئی ایک استعارہ ہے جس سے مراد صرف یہ ہے کہ پہلے مسیح کے نام پر خدا تعالیٰ کا ایک اور بندہ آخری زمانہ میں مسیحی صفات اپنے اندر لیتے ہوئے اسی طرح ظاہر ہوگا جس طرح کہ بائیبل کے مطابق حضرت یحییٰ علیہ السلام نے ایلیاہ نبی کے نام پر ظاہر ہو کر ان کی آمد ثانی کی پیشگوئی پوری کی تھی۔

(متی باب ۱۷)

آخری درخواست

بالآخر ہم نہایت احترام سے آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ ہماری طرف سے پیش کردہ اسلامی لٹریچر بوقتِ فرصت ضرور مطالعہ فرمائیں۔ اور مسیح محمدی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے دعاوی پر بھی ضرور پوری توجہ اور سنجیدگی سے غور فرمائیں۔ اور اگر آپ کو اسلام کے گہرے مطالعہ کے بعد واقعی اس عالمگیر مذہب میں سچائی نظر آئے تو اسے قبول کر کے سعادت دارین حاصل کریں۔ کیونکہ ہم نے آپ کے عالی مقام اور آپ کی اہم شخصیت کی قدر و منزلت اور آپ سے سچی ہمدردی کے پیش نظر آپ کی خدمت میں آسمانی بادشاہت کی خوشخبری پیش کرنی ضروری سمجھی ہے۔

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر بے شمار فضل و رحم کرے اور آپ سب کو اور آپ کے محبوب ملک گھانا کے سب باشندوں کو اپنی خاص ہدایت و رہنمائی سے نوازے اور آپ کو بنی نوع انسان خصوصاً اپنے وطن اور ہم وطنوں کی بیش از بیش خدمت کی توفیق دے آمین۔

وزیر اعظم ڈاکٹر نکرومہ کی طرف سے جواب

از دفتر وزیر اعظم گھانا اکرا
بتاریخ ۵ اگست ۱۹۵۹ء

محترم! الحاج مولوی محمد صدیق صاحب احمدیہ مشن منروویا۔ لائبیریا۔

مجھے وزیر اعظم گھانا نے ہدایت فرمائی ہے کہ ان کی طرف سے آپ کا ۲۸ جولائی کی دونوں چٹھیوں اور ان کے ساتھ اسلامی کتب پیش کرنے پر جو کہ آپ نے ان کے لائبیریا کے حالیہ دورے میں انہیں پیش کی تھیں آپ کا شکریہ ادا کروں۔

انہوں نے فرمایا ہے کہ وہ آپ کے اس تحفے کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر نکرومہ آپ کو خوشی کے جذبات کے ساتھ اپنا سلام بھیجتے ہیں۔

آپ کا خیر خواہ
پرائیویٹ سیکرٹری جناب وزیر اعظم

اعلان

مبارک احمد خانصاحب ساکن اسماعیلیہ ضلع مردان کو مجلس وقف جدید نے ان کے ناپسندیدہ رویہ کی وجہ سے یکم جولائی ۵۹ء سے وقف سے فارغ کر دیا ہے۔

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج میں بیالوجی پڑھانے کے لئے ایک ایم۔ایس۔سی (باٹنی یا زوآلوجی) پاس پروفیسر کی اسامی خالی ہے۔ درخواست دہندگان جنہوں نے بی ایس سی میں باٹنی اور زوآلوجی لی ہو کر تصدیق شدہ درخواستیں بھجوا دیں۔

نیز فزکس ڈیپارٹمنٹ کے لئے ایک بی ایس سی پاس ڈیمانسٹریٹر کی بھی ضرورت ہے۔ ہر دو اسامیوں کو گورنمنٹ کے مقررہ گریڈز دیئے جائیں گے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) عاجز شروع اکتوبر ۵۹ء میں ایک محکمانہ امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان عاجز کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(میاں محمد عبد القیوم۔ راولپنڈی)

(۲) میرا چھوٹا لڑکا کچھ عرصہ سے بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔

چوہدری نذیر احمد کوٹ ناظر ضلع گوجرانوالہ

(۳) مکرم ملک ممتاز صاحب دارالصدر غربی ربوہ بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد یٰسین دارالصدر غربی ربوہ)

یوم تحریک جدید کے جلسوں کی مختصر روئداد

خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے مقاصد و مطالبات کے متعلق یاددہانی کرانے کی غرض سے اس سال مورخہ ۳۰ اگست کو یوم تحریک جدید منایا گیا۔ دفتر ہذا میں جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاں عہدیداران مقامی نے جلسوں کا بندوبست کر کے تحریک جدید کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی وہاں چندہ تحریک جدید کی وصولی کے لئے وفود کی شکل میں انتھک کوشش فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ چند رپورٹس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

۱۔ خانیوال (ضلع ملتان)

مکرم ولی محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال تحریر فرماتے ہیں:۔

"خانیوال میں بھی تحریک جدید کا ہفتہ منایا گیا ہے۔ خاکسار تقریباً تمام دوستوں کے پاس جن کے ذمہ چندہ بقایا تھا۔ اور وعدے ابھی پورے نہیں کئے تھے جا کر وصولی کی۔ پانچ دوستوں نے تو حساب بے باق کر دیا۔ دو دوستوں نے تھوڑا تھوڑا دیا اور باقی نے قسط وار دینے کا وعدہ کیا۔ کچھ دوستوں نے ماہ ستمبر میں دینے کا وعدہ کیا۔ انشاء اللہ اس ماہ میں بھی وصولی کی کوشش کی جائے گی۔

۲۔ جھنگ

مکرم احمد الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں:
بعد نماز مغرب جلسہ تحریک جدید منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مولوی عبدالرحیم صاحب عارف نے تحریک جدید کی کامیابی اور اس کے ثمرات کا مختصر سا ذکر کر کے حضور کا خطبہ جمعہ دبابت تحریک جدید پڑھ کر سنایا بعد ازاں صدر صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ ہفتہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے اور خدا کے فضل سے وصولی ہو رہی ہے۔

۳۔ راولپنڈی

مکرم عیسیٰ خاں صاحب ناظم شعبہ تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

حسب ہدایت مورخہ ۳۰ اگست کو یوم تحریک جدید منانے کی غرض سے پانچ بجے شام مسجد احمدیہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس کی مکمل کارروائی علیحدہ جماعت مقامی کی طرف سے جناب کی خدمت میں بھیجی جائے گی۔ اس جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے خطبات جمعہ میں متواتر دو بار پرزور تحریک کی گئی کہ جلسہ میں احباب کثرت سے شامل ہوں۔ اس کے علاوہ ہر جمعہ میں اور خصوصاً جلسہ کے روز تحریک جدید سے متعلق پوسٹر مسجد میں مختلف مقامات پر آویزاں کئے گئے تا اس مبارک تحریک کی زیادہ سے زیادہ اہمیت واضح ہو اس سے پیشتر مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے ۳۰ اگست تا ۸ ستمبر عشرہ تحریک جدید منانے کا پروگرام مرتب کیا۔ ۳۰ اگست سے پیشتر تمام بقایا داران کی مکمل فہرستیں تیار کیں اور ہر بقایا دار کے لئے ایک چٹھی زیر دستخط مکرم نائب امیر صاحب جماعت مقامی سائیکلو سٹائل کی۔ وعدہ جات کی وصولی کے لئے حلقہ وار گیارہ وفود کی تشکیل کی گئی۔ اور امراء وفود کو ضروری ہدایات پر مشتمل ایک خط لکھا گیا۔

جلسہ کے دوران وفود کا اعلان کیا گیا اور اختتام پر سائیکلو سٹائل شدہ چٹھیاں بقایا داران کی فہرست اور ضروری ہدایات پر مشتمل چٹھی امراء وفود کو دی گئیں۔ یکم ستمبر سے وصولی کی مہم شروع کر دی گئی ہے عشرہ کی مفصل رپورٹ انشاء اللہ تعالےٰ اختتام پر جناب کی خدمت میں پیش کی جائے گی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۴۔ ننکانہ صاحب (ضلع شیخوپورہ)

مکرم پریذیڈنٹ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ بعد نماز مغرب زیر صدارت ڈاکٹر حاجی عبدالرحمان صاحب جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تحریک جدید کی اہمیت اور اغراض و مقاصد کے موضوع پر تین حضرات نے تقادیر فرمائیں بالآخر خاکسار نے احباب جماعت سے وعدہ جات تحریک جدید کی وصولی اور نئے وعدہ جات کرنے پر زور دیا۔ اور تمام احباب جماعت کو ہفتہ تحریک جدید زیادہ سے زیادہ مؤثر طریق پر منانے کی تلقین کی اور بتایا کہ چندہ تحریک جدید وصول کر لیا گیا ہے۔ اور ۲۰ ستمبر تک زیادہ سے زیادہ چندہ جمع کر کے مرکز میں رپورٹ کی جائیگی"۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۵۔ کلاسوالہ (ضلع سیالکوٹ)

مکرم سراج الدین صاحب زعیم انصار اللہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"مسجد احمدیہ میں سب احمدی بھائی جمع ہوئے جلسہ قرآن پاک کی تلاوت سے شروع ہوا۔ نظم خوانی کے بعد الفضل تحریک جدید نمبر سے مضمون پڑھ کر سنایا گیا۔ بعد ازاں مولوی غلام مصطفےٰ صاحب نے تحریک جدید کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی۔ ان کی تقریر کا اس قدر اثر ہوا کہ کچھ دوستوں نے چندہ تحریک جدید ادا کر دیا۔ امید ہے جن دوستوں کی طرف بقایا ہے وہ جلدی وصول کر کے بھیجدیا جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

۶۔ سیالکوٹ

مکرم محمد احمد صاحب قمر سنوری سکرٹری تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت جلسہ منعقد کیا گیا تلاوت قرآن پاک کے بعد مولوی نصیر احمد صاحب ناصر نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے دور میں وقف زندگی اور مالی قربانی کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ مکرم سید امجد علی شاہ صاحب نے غیر ممالک میں احمدی دوستوں کے قیام اور مبلغین کی تبلیغی جدوجہد اور اس کے نیک نتائج پر روشنی ڈالتے ہوئے اسبات پر زور دیا کہ صحابہ کی طرح ہمیں قربانیاں اور زندگی میں انقلاب پیدا کرنا چاہیئے۔ بشیر احمد صاحب ... نے سادگی کے موضوع پر اظہار خیالات فرمایا۔ خاکسار نے صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

بعد ازاں صاحب صدر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پڑھ کر سنائے اور دوستوں سے درخواست کی کہ اب صرف دو ماہ باقی رہ گئے ہیں اس لئے تمام دوستوں کو چاہیئے کہ جلد تر وعدے پورے کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ دو وفد بنائے گئے۔ ایک وفد دفتر اول کی وصولی کے لئے اور دوسرا دفتر دوم کی وصولی کے لئے۔ یہ دونوں وفد وصولی پر لگے ہوئے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ۲۰ تک جتنی

اسلام اور رواداری

منقول از الاعتصام لاہور ۴ ستمبر ۱۹۵۹ء

(قسط نمبر ۲)

ایک دوسرا تاریخی واقعہ ملاحظہ ہو جس میں انسانی رواداری کی یہ ایک بین اور واضح مثال ہے کہ جب اسلامی لشکر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح کی زیر قیادت وادیٔ اردن میں پہنچا اور سپہ سالار اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنی فوج کو فحل کے مقام پر ڈیرہ ڈالنے کا حکم دیا تو اس شہر کے عیسائیوں نے ان کو لکھا:۔

"مسلمانو! آپ ہمیں رومیوں سے زیادہ محبوب ہیں۔ اگر وہ ہمارے ہم مذہب تھے لیکن آپ ہمارے ساتھ ان کی نسبت زائد خوش معاملہ اور مہربان ہیں آپ ہم پر ظلم روا نہیں رکھتے اور نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ حکومت کرتے ہیں"۔

چنانچہ حمص کے باشندوں نے ہرقل کے لشکر کو روکنے کے لئے شہر کے دروازے بند کر دئے اور مسلمانوں کو اطلاع دی کہ انہیں مسلمانوں کی حکومت یونانیوں کے ظلم و ستم سے زیادہ پسند ہے۔

اب ایک عیسائی مورخ پروفیسر گب کی شہادت سنئے۔ پروفیسر اپنی کتاب "جہاں بھی اسلام ہوگا" میں لکھتا ہے:۔

"اسلام آج بھی انسانیت کی اہم اور بلند خدمات انجام دے سکتا ہے کیونکہ اس کے سوا ہمیں کوئی عقیدہ و نظام ایسا نظر نہیں آتا جو باہم برسرپیکار انسانی ٹکڑیوں کو ایک ایسے مرکز میں جمع کرنے میں نمایاں کامیابی حاصل کر سکے۔ جس کی بنیاد مساوات پر ہو۔ افریقہ، ہندوستان، انڈونیشیا کا عظیم تر اسلامی مجموعہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اسلام کو اب تک وہ قدرت حاصل ہے جو ان مختلف اقوام اور متفرق طبقات کو مکمل طور پر اپنے قابو میں رکھ سکتی ہے۔ لہٰذا مشرق و مغرب کی عظیم تر سلطنتوں کی باہمی چپقلش اور بغض و عداوت کو مٹانے کے لئے اسلام ایک ضروری امر ہے"۔

انسانی رواداری قیام امن کا ایک زبردست عنصر ہے، اور اس سے وہ تہذیب بے بہرہ ہے جو آج دنیا پر چاروں طرف پھیلی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ آج غیر اسلامی تعصب نے انسانیت کو تباہی کے گڑھے پر لا کھڑا کیا ہے۔ یہ تہذیب انسانی رواداری حقیقی انصاف اور سچی ہمدردی سے بالکل خالی ہے۔ یہ اپنے جلو میں اقتصادی .... اور غیر اقتصادی کینوں اور عداوتوں کا لشکر لئے چل رہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسانی زندگی سخت خطرات میں محصور ہو گئی ہے۔ وہ تہذیب انتہائی ہلاک ہے۔ جس نے قوموں کو باہم ایک دائمی اندیشہ اور ابدی اضطراب میں مبتلا کر دیا ہے۔ جس نے انسانی اعصاب پر بے حد دباؤ ڈال دیا ہے، اور ایک مصیبت کا سبب بنی ہوئی ہے۔ اس نے روحانیت تاریک اور انسانیت مردہ کر دی ہے۔ اس کے کریہہ اثرات کو زائل کرنے کا یہی ایک واحد طریقہ ہے کہ اسلام کے ہاتھ میں پھر ایک بار انسانی قیادت کی باگ ڈور تھما دی جائے۔ اور وہ اپنی ہمہ گیر رواداری اور محبت سے انسانیت کو فیض پہنچائے۔ اور علوم و فنون کو رحمت اور امن و سلامتی کا ذریعہ بنا دے۔

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام جماعت وضلع ——— نام جماعت وضلع

چک ۲۸۵ ضلع لائلپور

قریشی طارق احمد صاحب پریذیڈنٹ
حکیم یوسف علی صاحب سیکرٹری مال
قریشی نصیر احمد صاحب " امور عامہ
" اصلاح وارشاد

ل سرا ضلع جھنگ

سید حسین شاہ صاحب سیکرٹری مال

بھوپال والہ ضلع سیالکوٹ

چوہدری جیون احمد صاحب ۔ پریذیڈنٹ
ماسٹر نور محمد صاحب سیکرٹری مال
چوہدری رحمت علی صاحب " زراعت
میاں بشیر احمد صاحب " اصلاح وارشاد
ماسٹر نذیر احمد صاحب " تعلیم وتربیت

چک ۲۸۷ ضلع لائلپور

رائے محمد حیات خان صاحب پریذیڈنٹ
بشیر شاہ صاحب سیکرٹری مال
حیدر شاہ صاحب " امور عامہ
" اصلاح وارشاد

محمد نگر ضلع نواب شاہ

چوہدری محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری فضل احمد صاحب سیکرٹری مال
چوہدری علی اکبر صاحب " محاسب

ہنتو کی ضلع لاہور

مرزا محمد اکبر بیگ صاحب پریذیڈنٹ
محمد لطیف صاحب سیکرٹری مال

مورو ضلع نواب شاہ

ماسٹر محمد حسن صاحب پریذیڈنٹ
برکت اللہ صاحب "
ہوشیار پوری } سیکرٹری مال
بشیر احمد صاحب دوکاندار سائیکل سیکرٹری اصلاح وارشاد
ماسٹر محمد حسین صاحب ۔ امین

چک ۳۲ ضلع رحیم یارخاں

چوہدری چراغ دین صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری عبد الرحمن صاحب سیکرٹری مال ومحاسب

چک ۲۴ ضلع ملتان

چوہدری غلام حسن صاحب ۔ پریذیڈنٹ

چوہدری غلام حسین صاحب باجوہ سیکرٹری مال

للیانی ضلع لاہور

مرزا منور بیگ صاحب پریذیڈنٹ
مرزا سرور بیگ صاحب سیکرٹری مال

چک ۲۵ ضلع لائلپور

محمد نبی خانصاحب پریذیڈنٹ
ظہور احمد صاحب ۔ سیکرٹری مال
محمد نبی خانصاحب امین

محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ

مرزا عبد السمیع صاحب سیکرٹری مال

کھوکھر غربی ضلع گجرات

مولوی محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال
ملک اللہ خانصاحب " اصلاح وارشاد

کوئٹہ

قاضی شریف الدین صاحب سیکرٹری مال
ڈاکٹر محمد عبد اللہ خانصاحب " امور عامہ
محمد عیسیٰ جان صاحب " اصلاح وارشاد
ملک عبد الرحمن صاحب " تعلیم
ڈاکٹر سراج الحق صاحب " امور خارجہ
محمد عبد اللہ صاحب ڈوجر " ضیافت
ملک عبد الرحمن صاحب " جائیداد
سید عبد الرشید صاحب " وصایا
عبد الشکور صاحب اسلم محاسب
غلام مصطفیٰ صاحب صادق آڈیٹر
شیخ محمد حنیف صاحب امین

راولپنڈی

محمد نصیب صاحب عارف سیکرٹری مال
چوہدری عبد الرحمن صاحب " امور عامہ
ڈاکٹر مہر محمد صاحب قریشی " اصلاح وارشاد
جمعدار مجید احمد صاحب " تعلیم
میاں عبد القیوم صاحب بی اے " وصایا
شیخ غلام رسول صاحب " ضیافت
" جائیداد
صوفی رحیم بخش صاحب جنرل سیکرٹری
میاں اللہ بخش صاحب امین
کیپٹن محمد سعید صاحب آڈیٹر
ملک عبد الغنی صاحب محاسب

مظفر گڑھ شہر

ڈاکٹر کیپٹن اقبال احمد خانصاحب پریذیڈنٹ
میر غلام احمد صاحب سیکرٹری مال (باقی پھر)

ضرورت مند نوجوانوں کیلئے

(۱) داخلہ ایم ایڈ (M.Ed) کلاس } سینٹرل گورنمنٹ ٹیچرس ٹریننگ کالج نظام آباد کراچی کی ایم ایڈ کلاس سیشن ۶۰-۱۹۵۹ء میں داخلے کے لئے مردوں اور عورتوں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ شرط سیکنڈ کلاس بی ٹی۔ ڈگری کورس اور سیلیبس کے متعلق معلومات کراچی یونیورسٹی سے حاصل ہوں (ڈیپٹ ۲-۹-۵۹)

(۲) داخلہ سیلے کالج آف کامرس لاہور } یہ کالج طلبا کو اعلیٰ کمرشل ٹریننگ کیلئے تیار کرتا ہے۔ مثلاً بزنس ایڈمنسٹریشن واکاؤنٹنسی آڈیٹنگ ۔ بنکنگ ۔ ٹرانسپورٹ وغیرہ وغیرہ۔ جونیئر کے لئے وظائف کی کافی تعداد ہے۔

بی کام پارٹ ون اور ایم کام میں داخلے کے لئے انٹرویو ۱۲ و ۱۳ ستمبر کو۔ درخواستیں بمعہ جملہ دیگر کیریکٹر سرٹیفکیٹس اور ایک پاسپورٹ سائز فوٹو ۹-۹-۵۹ تک دفتر کالج میں پہنچیں۔ بی کام میں داخلہ کی شرائط انٹرمیڈیٹ آرٹس یا سائنس یا کامرس۔ فارم کے درخواست وپراسپکٹس کالج سے دفتر کالج سے حاصل کریں۔ (پ ٹ ۴-۹-۵۹)

(۳) پاکستانی فوج میں کمیشن بعوض ریزرو } پبلسٹی ڈائریکٹوریٹ آف انفنٹری فرسٹ (انفنٹری ۶۶ ۱۹۵۹ء) سے منتخب امیدواران کیلئے ... سول محکمہ جات میں ملازمت یا اپنے دیگر شاغل جاری رکھیں گے ہر سال ایک ماہ فوجی ٹریننگ لیں گے اور ایمرجنسی کی حالت میں فوج میں حاضر ہوں گے۔ ابتدائی انٹرویو سیکرٹری بورڈ کے سامنے ہوگا۔ آخری ٹیسٹ وانٹرویو جنرل ہیڈکوارٹرس سیلکشن کمیٹی کے سامنے۔

شرائط ۔ پاکستانی فرد ۔ عمر ... ۔ بیرک یا سینئر کیمبرج۔

بعوض امیدواران برائے انجنیئرز آرمی میڈیکل کور ریماؤنٹ ویٹرنری وفارمز کور متعلقہ ٹیکنیکل ڈگری یافتہ ہونا لازم ہے۔ عمر ۱۸ ۱/۲ کم ۲۲ تا ۲۵ بعض صورتوں میں ۵۹ تک منتخب امیدواران کو بطور سیکنڈ لفٹننٹ کمیشن ملے گا۔ اور بعض صورتوں میں بطور لفٹننٹ ۔ فارم درخواست اور مفصل ہدایات نزدیکی کے دفتر بھرتی یا ملٹری فارمیشن ہیڈکوارٹر سے حاصل کریں۔ مکمل درخواستیں اپنے نزدیک ترین ملٹری فارمیشن ہیڈکوارٹر جی ایچ کیو ... ہیڈکوارٹرز میں ۳۰-۱۰-۵۹ تک۔ (پ ٹ ۵-۹-۵۹) (ناظر تعلیم)

انصار اللہ کے ناخواندگان کی تعلیم

انصار اللہ مرکزیہ کا یہ فیصلہ ہے :-

(۱) "ہر مجلس کیلئے ضروری ہوگا کہ مجلس مقامی کے ناخواندہ ارکان کو اردو لکھنا پڑھنا اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنا سکھانے کا انتظام کرے۔"

(۲) نماز سادہ اور باترجمہ ہر رکن کو یاد ہونا ضروری ہوگا"

تمام مجالس انصار اللہ کو چاہئیے کہ مندرجہ فیصلہ جات کے مطابق ناخواندہ ارکان کی تعلیم کا انتظام کریں۔ اور ماہوار رپورٹ میں اپنی کارروائی درج کیا کریں۔ نیز نماز سادہ اور باترجمہ ہر رکن کو یاد ہونا ضروری ہے۔ اس کے متعلق بھی انتظام کریں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انیس (۱۹) سالہ مجاہدین تحریک جدید کی کتاب

اور احباب جماعت

(۱) دفتر اول کے وہ احباب کرام جن کو سارے خاندان کے لئے ایک کتاب ملی ہے لیکن وہ مزید بچے لڑکے ۔ لڑکی کے لئے کتاب لینا چاہتے ہیں۔

(۲) دفتر دوم کے وہ جن کے بھائی یا والدین تو شامل تھے۔ گروہ انیس سال بعد یا اس کے آخر میں وفات پاگئے ایسے احباب اگر کتاب لینا چاہیں۔

(۳) دفتر دوم کے وہ جو خود دفتر دوم میں شامل ہیں کہ وہ انیس سالہ کتاب اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں یا (۴) وہ جماعتیں یا ان کے افراد جو اب تک شامل نہیں ہو سکے جیسا کہ ایک جماعت کی ایک رپورٹ سے ظاہر ہوا ہے۔ ایسے تمام احباب کرام کو چاہئیے کہ وہ ایڈیشن کے لئے جو انشاء اللہ پہلے سے زیادہ اچھا اور زیادہ دلچسپ ہوگا اپنے آرڈر انیس سالہ دفتر اول میں درسال فرماکر کا دیں تا ان کو جلد سے جلد دوسرے ایڈیشن کی کتاب مل سکے۔

(برکت علی خان (ڈیفنس) وکیل المال تحریک جدید)

"قابل کاشت زمین آسان شرائط کے تحت پٹہ پر دی جائے"

سابق پنجاب کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو حکومت کی ہدایت

لاہور ۹ ستمبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے سابق پنجاب کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ قابل کاشت سرکاری اراضی مستحق لوگوں کو بلا تاخیر آسان شرائط کے تحت پٹہ پر دے کر زیادہ اناج اگاؤ کی مہم کو کامیاب بنائیں۔

حکومت کی ہدایت کے مطابق یہ اراضی پٹہ پر دینے کا کام آئندہ دو اڑھائی ہفتوں میں ہر صورت مکمل ہو جانا چاہیے تاکہ پٹہ دار اسے بر وقت درست کر کے اکتوبر میں گندم کی کاشت کر سکیں۔ حکومت نے اس سلسلہ میں دس گنا مالیہ کے برابر کم از کم لگان کی شرط بھی ختم کر دی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ پٹہ دار کو زیادہ سہولتیں مہیا ہوں۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت نے ڈویژنل کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کی توجہ دریاؤں کے کنارے کی اراضی زیر کاشت لانے کی طرف خاص طور پر مبذول کرائی ہے اور ہدایت کی ہے کہ دریاؤں کے کناروں کی قابل کاشت اراضی نہایت آسان شرائط پر بلا تاخیر پٹہ پر دی جائے اور جن پٹہ داروں کے پاس اس اراضی پر کاشت کرنے کے لئے ذرائع موجود نہ ہوں۔ انہیں بیج اور مویشی خرید نے کے لئے یا ٹریکٹر کرایہ پر لینے کے لئے فراخدلی سے تقاوی قرضے دئے جائیں۔

اس ہدایت نامہ پر مزید کہا گیا ہے کہ زیادہ اناج اگاؤ کی مہم کو کامیاب کرنے کے لئے پرائیویٹ مالکان اراضی کو بھی ہر ممکن طریقہ سے امداد کی جائے۔ حکومت نے پٹہ داروں اور پرائیویٹ مالکان اراضی کو تقاوی قرضے دینے کے لئے ۳۰ لاکھ روپے کی منظوری دی ہے۔ اور اگر ضرورت پڑی تو اس مقصد کے لئے اور بھی سرمایہ بلا تامل مہیا کیا جائیگا۔

کہا جاتا ہے کہ صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین دریاؤں کے کناروں کی اراضی کو زیر کاشت لانے پر بہت زور دے رہے ہیں۔ چنانچہ ان کی ہدایت کے مطابق نہ صرف کناروں کی زیادہ سے زیادہ سرکاری و غیر سرکاری اراضی ذرعی مشینری کی امداد سے فوری طور پر زیر کاشت لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بلکہ اس مقصد کے لئے ایک تجربہ کار اور محنتی افسر مسٹر منظور حسین ایک طویل المیعاد منصوبہ بھی تیار کر رہے ہیں جس کے تحت دریاؤں کے کناروں کی قریباً بیس لاکھ ایکڑ اراضی زیر کاشت لائی جائے گی۔

مزید بیان کیا جاتا ہے کہ آئندہ فصل ربیع کے رقبہ میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کے لئے ... کمشنروں کو یہ بھی ہدایت کی

گئی ہے کہ ٹیوب ویل اور کنوئیں نصب کرنے کی سکیم کے تحت اراضی کی الاٹمنٹ کا کام ۱۵ ر ستمبر تک بہر صورت ختم کر دیا جائے۔ تاکہ جو لوگ اس اراضی کو فوری طور پر زیر کاشت لا سکتے ہیں۔ وہ اس پر بر وقت ربیع کی کاشت کریں۔

حکومت نے اس سکیم کا اعلان مئی ۵۶ء میں کر کے ۱۴ ر جولائی تک درخواستیں طلب کی تھیں۔ اور پھر یہ طے کیا تھا کہ اس سکیم کے تحت ۱۴ ر اگست تک الاٹمنٹ کا کام ختم کیا جائے۔ مگر سیلاب کے باعث یہ کام بر وقت مکمل نہ ہو سکا۔ اس لئے اس مقصد کے لئے ۱۵ ر ستمبر کی آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

اس سکیم کے تحت سابق پنجاب کے علاقہ میں کل ایک لاکھ ساٹھ ہزار ایکڑ اراضی بیس سال کے لئے پٹہ پر دی جائے گی۔ لگان پانچ روپے فی فصل ہوگا۔ اور پٹہ دار پانچ سال کے بعد بیس سال کا لگان ادا کر کے یہ اراضی خرید بھی سکیں گے۔ اگر کسی رقبہ کے لئے ایک سے زیادہ درخواستیں ہوں گی تو فیصلہ قرعہ اندازی سے کیا جائے گا۔ کنوئیں نصب کرنے کی سکیم کے تحت اراضی کی الاٹمنٹ کرتے ہوئے بے زمین مزارعین کو ترجیح دی جائے گی۔

خیرپور ڈویژن کے کاشتکاروں کیلئے زمین

خیرپور ۹ ر ستمبر۔ بورڈ آف ریونیو نے خیرپور ڈویژن کے ان کاشتکاروں کے لئے جو زرعی اصلاحات کے پروگرام کے مطابق اراضی کے مالک بن چکے ہیں یا بن جائیں گے بیس لاکھ روپیہ کا قرض منظور کیا ہے تاکہ وہ نئے پیدا شدہ حالات و کوائف کا مقابلہ کر سکیں۔ ہر ضلع کے لئے الگ الگ رقمیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ توقع ہے کہ پندرہ اکتوبر تک نئے مالکوں کے نام اراضی الاٹ کرنے کا کام پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔ حیدرآباد کے علاقہ کے سابق ضلع تھرپارکر میں بھی نئے مالکوں کے نام اراضی الاٹ کرنے کا کام جاری ہے حکومت نے ان کے لئے آٹھ لاکھ روپے کا قرضہ بھی منظور کیا ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

بھارت میں مقیم افراد خاندان کے لئے روپیہ کے پرمٹ

کراچی ۹ ستمبر پاکستان کے جن شہریوں کو بھارت میں مقیم کنبوں کے لئے ماہوار روپیہ بھیجنے کے پرمٹ مل چکے ہیں۔ انہیں سرکاری اعلان کے ذریعے اطلاع دی گئی ہے کہ پرمٹوں کی آئندہ تجدید کے موقع پر ان کی درخواست پر صرف اسی صورت میں غور کیا جائے گا۔ جب وہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کا اس مفہوم کا سرٹیفکیٹ پیش کریں کہ درخواست دہندہ ہجرت کر کے پاکستان آیا تھا اور بعض ٹھوس حقائق سے اس امر کا ثبوت مل چکا ہے کہ گوناگوں مجبوریوں کی وجہ سے اپنا کنبہ ساتھ نہیں لا سکا۔

سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ قیام پاکستان سے پہلے ایسے علاقوں میں بود و باش کرتے تھے جو اب پاکستان کا حصہ ہیں اور جنہوں نے قیام پاکستان کے بعد اپنے کنبے بھارت پہنچا دئیے تھے۔ ان کے پرمٹوں کی تجدید نہیں کی جائے گی۔

سیٹو کے فوجی مشیروں کا اجلاس

کوالالمپور ۹ ستمبر۔ سیٹو کے فوجی مشیروں کا اجلاس ۲۲ ستمبر کو بنکاک میں منعقد ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ اجلاس میں فوجی مشیر لاؤس کی صورت حال پر غور کریں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ بنکاک میں سیٹو کے سب ممبر ملکوں کے فوجی مشیر موجود ہیں۔

دریں اثنا امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر ڈگلس ڈلوگ نے کہا ہے کہ اشتراکی خطرات کے پیش نظر سیٹو کا وجود اشد ضروری ہے۔

آزاد کشمیر کی زرعی اصلاحات کمیٹی کی رپورٹ

مظفر آباد ۹ ستمبر۔ حکومت آزاد کشمیر نے زرعی اصلاحات نافذ کرنے کے سلسلے میں جو کمیٹی قائم کر رکھی ہے غالباً اس کی رپورٹ ۱۵ ستمبر تک حکومت کو پیش کر دی جائے گی۔ یہ کمیٹی آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں کا دورہ کرنے میں مصروف ہے۔ اس میں متعدد علاقوں کے زمینداروں، بار ایسوسی ایشنوں اور بعض دوسری انجمنوں کے ارکان سے تبادلہ خیال کیا ہے۔ اندازہ یہ ہے کہ آزاد کشمیر کی زرعی اصلاحات قریب قریب ویسی ہوں گی۔ جیسی مغربی پاکستان میں نافذ کی جا چکی ہیں۔

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(بقیہ صفحہ ۶)

چک ۴۰۹ ضلع لائلپور

چوہدری اللہ دتہ صاحب پریذیڈنٹ
محمد صادق صاحب۔ سیکرٹری مال

کلکتہ اور ہوڑہ سے فوج ہٹالی گئی

کلکتہ ۹ ستمبر۔ کلکتہ اور ہوڑہ میں فسادات پر قابو پانے کے لئے جو فوج بلائی گئی تھی اسے کل ہٹا لیا گیا۔ کل سارا دن امن رہا۔ یاد رہے کہ کلکتہ اور ہوڑہ میں اناج کی گرانی کے خلاف ہنگامے ہوئے تھے جن میں گیارہ افراد ہلاک اور بے شمار مجروح ہوئے۔

مغربی بنگال کے ہلاک شدہ طلبہ کی یاد

کلکتہ ۹ ستمبر کل کلکتہ اور مغربی بنگال کے دوسرے مقامات کے دو لاکھ سے زیادہ طلبہ نے ان طلبہ کی یاد میں دو منٹ تک خاموشی اختیار کی جو حالیہ فسادات میں ہلاک ہوئے ہیں۔ صوبے بھر کے طلبہ نے اس موقعہ پر سیاہ بیج لگا رکھے تھے۔

حیدرآباد ڈویژن میں مزارعین کیلئے زمین

حیدرآباد ۹ ستمبر ڈویژنل کمشنر مسٹر نیاز احمد نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا حیدرآباد ڈویژن میں زرعی اصلاحات کے تحت زمینداروں سے حاصل کی گئی۔ زائد اراضی کی ایسے مزارعین میں تقسیم بہت جلد شروع کر دی جائے گی جو پہلے اس زمین پر کاشت کرتے تھے۔

ان مزارعین کی امداد کے لئے ۳۰ لاکھ روپے تقاوی قرضے کی صورت میں دئیے جائیں گے آپ نے بتایا کہ غلام محمد بیراج کی ساڑھے دس ہزار ایکڑ اراضی نیلام عام کے ذریعے فروخت کر دی گئی ہے۔ باقی زمین میں سے قریباً تیرہ لاکھ ایکڑ رقبہ تقسیم کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ گدو بیراج کے بے خانماں افراد کے ۲۵ ہزار ایکڑ رقبہ اور مشرقی پاکستان کے چار سو خاندانوں کے لئے دس ہزار ایکڑ رقبہ مخصوص کر دیا گیا ہے بیراج کے علاقہ میں آمد و رفت کی سہولتیں بہم پہنچانے پر صوبائی حکومت پچاس لاکھ روپیہ خرچ کرے گی۔

مسٹر نیاز احمد نے بتایا۔ حیدرآباد ریجن میں دیہی پنچایتوں کی حلقہ بندی کا کام ختم ہو چکا ہے۔ سارے ڈویژن میں کل ۳۶۶ یونین پنچایتوں کے انتخابات ہوں گے۔

کمشنر نے کہا اس ڈویژن سے صوبائی حکومت نے دو لاکھ ٹن کی تخمینہ حد سے زیادہ چاول خریدا ہے اس کے علاوہ ڈیڑھ لاکھ ٹن کے قریب گندم بھی خریدی گئی۔

انڈسٹریل اور لیبر عدالتوں کے قیام کیلئے آرڈی ننس

صنعتی تنازعات کا موجودہ قانون منسوخ کردیا جائیگا

لاہور ۱۰ ستمبر، معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت ایک آرڈی نینس کو آخری شکل دینے میں مصروف ہے جس کے مطابق پاکستان میں محنت اور صنعتوں کے متعلق عدالتیں قائم کی جائیں گی مجوزہ آرڈی ننس کے ذریعے صنعتی تنازعات کا قانون مجریہ ۱۹۴۷ء منسوخ کردیا جائیگا۔

اصلاحی امور میں یہ امر بھی شامل ہوگا کہ مصالحت کنندہ افسر صنعتی تنازعات کی تحقیقات کرنے کے بعد ان کا تصفیہ کرسکیں گے آرڈی ننس کے مطابق لیبر اینڈ انڈسٹریل کورٹ (محنت اور صنعتی امور کی عدالت) کی صدارت کے فرائض کوئی ایسا شخص انجام دیگا جو ہائی کورٹ کا جج ہو یا ہائی کورٹ کا جج رہا ہو یا ڈسٹرکٹ جج ہو اس عدالت میں مزدوروں اور کارخانہ داروں کا ایک ایک نمائندہ بھی لیا جائیگا۔ صدر اور دوسرے ارکان حکومت کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے یہ عدالت سول کورٹ کی حیثیت سے کام کریگی اور اس کے فیصلے کو کسی طرح بھی چیلنج نہیں کیا جاسکے گا عدالت کے فیصلے یا ایوارڈ کے مطابق جو رقم کسی آجر کے ذمے نکلتی ہوگی حکومت اسے اس شخص کی درخواست پر جس کے حق میں عدالت نے یہ ایوارڈ دیا ہوگا، متعلقہ آجر سے یہ رقم اسی طرح وصول کریگی جس طرح وہ مالیہ کا بقایا وصول کرتی ہے اگر قانوناً کوئی مزدور کسی رعائت کا مستحق ہوگا اور متعلقہ آجر اس کی ادائیگی سے انکار یا لیت و لعل کر رہا ہوگا۔ حکومت یہ رعائت روپیہ کی شکل میں اسطرح حاصل کرے گی جس طرح وہ مالیہ کا بقایا وصول کرتی ہے۔

خلا میں انسانی سفر کی تیاریاں

کیپ کینیورل ۱۰ ستمبر کل ۸ امریکی سائنسدانوں اور انجنیئروں نے دو ہزار پونڈ وزنی ائیرکنڈیشنڈ راکٹ خلا میں چھوڑا ہے، جس کا نام "بگ جو" رکھا گیا ہے، ائیرکنڈیشنڈ راکٹ پھینکنے کی غرض و غایت یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا کسی انسان کو کسی مصنوعی سیارے میں بٹھا کر مدار پر گھمایا جاسکتا ہے اور کیا پھر اسے صحیح و سالم واپس زمین پر اتارا جاسکتا ہے؟ یہ راکٹ پروٹو ٹائپ قسم کی ایک گاڑی کی شکل کا ہے کوشش کی جائے گی کہ دو سال تک اس گاڑی میں کسی انسان کو بٹھا کر خلا میں بھیجا جائے بگ جو ساڑھے نو فٹ لمبا ہے اور اس کی چوڑائی نچلے حصے میں چھ فٹ ہے، اس کی شکل مخروطی ہے، چوٹی پر اس کا قطر بیس انچ ہے کل اسے چھہتر فٹ لمبے اٹلس قسم کے بین براعظمی میزائل کی مدد سے خلا میں پھینکا گیا، اس راکٹ میں کوئی جاندار موجود نہیں ہے، یہ راکٹ سو میل تک خلا میں سفر کرنے کے بعد زمین پر واپس اتر آئیگا، خیال ہے کہ وہ امریکہ کے ساحل سے کئی سو میل دور بحر اوقیانوس میں گریگا۔ جہاں اسے اٹھانے کے لئے پہلے ہی بحری جہاز کھڑے کردیئے گئے ہیں۔

اعلان

میونسپل کمیٹی ربوہ نے سنہ ۶۰-۱۹۵۹ء کیلئے ہاؤس ٹیکس کی لسٹ مرتب کی ہے جو دفتری اوقات میں دفتر میونسپل کمیٹی ربوہ میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ۳۰/۹/۵۹ تک تحریری اعتراض کرسکتا ہے۔ اس کے بعد کوئی اعتراض قابل غور نہ ہوگا۔

(سیکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ)

برطانیہ میں انتخابات آٹھ اکتوبر کو ہوں گے

لندن ۱۰ ستمبر۔ کل سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ آئندہ انتخابات آٹھ اکتوبر کو ہوں گے، پندرہ ستمبر کو پارلیمنٹ کا اجلاس برخاست کردیا جائے گا۔ آٹھ اکتوبر کو (دارالعوام) توڑ دی جائے گی اور ۲۰ اکتوبر کو نئی پارلیمنٹ بلائی جائے گی

درخواست دعا

مکرم و محترم ملک محمد یعقوب صاحب (بھیروی) راولپنڈی میں بیمار ہیں۔ مقامی ملٹری ہسپتال میں بجلی کے ذریعے ان کا علاج ہو رہا ہے۔ بفضل تعالیٰ اب پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب اکرام سے درخواست ہے کہ موصوف کی صحت کاملہ کیلئے دعا کریں (لطف الرحمن محمود ربوہ)

ضرورت ہے

ہماری فرم پبلک پیپر اینڈ بک ایجنسیز بھوانہ بازار لائلپور کے لئے ایک ۱۵-۱۸ سالہ مڈل یا میٹرک تک تعلیم یافتہ چست دیانتدار اور چالاک سیلزمین کی تقرری کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر فوری طور پر امیر اور سیکرٹری امور عامہ ہر دو صاحبوں کی تصدیق شدہ درخواستیں مطلوب ہیں۔ تجارتی لائن کی ٹریننگ کے لئے امیدوار کے لئے یہ ایک شاندار سنہری موقعہ ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جاوے گی۔ کاروبار ہر قسم کی سٹیشنری و کاغذ دگتہ اور کتب وغیرہ کی نوعیت کا ہے چونکہ خاکسار تقریباً ہر جمعہ فرم کے مال کی خرید کے لئے لاہور جاتا ہے۔ لہذا صرف لاہور کے امیدوار اس سلسلہ میں مجھے اختر بکڈپو اردو بازار لاہور میں ۱۰ بجے سے کر ۵ بجے تک ملاقات کرسکتے ہیں

انٹرویو امیدوار مہربانی فرما کر اپنے خرچ پر کرے۔

خاکسار ملک بشیر احمد
منیجر پبلک پیپر اینڈ بک ایجنسیز فون نمبر ۲۲۱۹
بھوانہ بازار لائل پور

اعانت الفضل

مکرم ملک رسول بخش صاحب اوورسیر پنشنر کوئٹہ کے لڑکے مکرم کیپٹن بشارت احمد صاحب نے محکمانہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس خوشی کو بابرکت کرے اور آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ اس خوشی میں مکرم ملک صاحب نے ۲ روپے اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ (مینیجر الفضل)

پنڈت نہرو کے نام مسٹر چو این لائی کا مکتوب

(بقیہ صفحہ اول)

مکتوب میں کہا گیا ہے کہ "سرحدوں کے بارے میں چین اور بھارت کی پوزیشن میں بنیادی اختلاف موجود ہے۔ چین کے خیال میں اس کی سرحدیں وہی ہیں جو اس کے پرانے نقشوں میں دی گئی ہیں۔ چین نے میکموہن لائن کو کبھی مشترک سرحد تسلیم نہیں کیا۔ برطانیہ اور بھارت نے حال ہی میں چین کے بہت بڑے علاقوں کو اپنے قرار دیا ہے۔ لیکن اصل میں وہ چینی علاقے ہیں"

مکتوب میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے بھوٹان کے مشرق میں واقع علاقے پر بالکل ناجائز طور پر قبضہ کر رکھا ہے۔ مکتوب میں میکموہن لائن کو بھی بالکل ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ اور اس کے جنوب میں واقع نوے ہزار مربع کلومیٹر علاقے کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ یہ علاقہ چین کے علاقہ چیانگ کے رقبے کے برابر ہے جو کلومیٹر میل سے کچھ کم یعنی تقریباً بارہ سو گز کا ہوتا ہے!

مسٹر چو این لائی نے لکھا ہے کہ اگرچہ چین میکموہن لائن کو ناجائز تصور کرتا ہے پھر بھی چینی فوج نے اس وقت تک میکموہن لائن عبور نہیں کی

وزیراعظم چین نے لکھا ہے کہ جہاں تک سرحدوں کے مغربی علاقے کا تعلق ہے چین دوستی سرحدوں کا احترام کرتا ہے۔ مکتوب میں بھارت پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ اس نے اس علاقے پر حملہ کرکے کئی مقامات پر بالجبر قبضہ کرلیا ہے۔ اور جب سے تبت میں انقلاب آیا ہے صورت حالات بد سے بدتر ہوگئی۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ جن مقامات پر بھارتی فوج نے جارحانہ اقدامات کے ذریعہ قبضہ کیا ہے ان میں لونگ جو اور شپ شاتنری کھنزے مانے اور تماون بھی شامل ہیں۔ حالانکہ یہ سارے مقامات چینی علاقوں کے اندر واقع ہیں۔

مسٹر چو این لائی نے بھارت پر یہ الزام بھی عائد کیا ہے کہ اس کی فوجوں نے میگی تون نامی مقام پر بھی شدید حملہ کیا تھا۔ چنانچہ چینی فوج کو مجبوراً اپنی حفاظت کے لئے گولی چلانا پڑی۔ جس کے باعث بھارتی فوج کو یہ علاقہ خالی کردینا پڑا۔

مکتوب میں کہا گیا ہے کہ بھارتی فوج کی اشتعال انگیزی موجودہ صورت حال کی ذمہ دار ہے۔ اور پنڈت نہرو کو سرزنش کی گئی ہے کہ انہوں نے چھ ماہ سے چین کے خلاف مہم شروع کر رکھی ہے۔